

میزان، صیغہ اور فعل کی اقسام

1۔ میزان: عربی زبان کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ہر لفظ کا ایک خاص وزن اور ایک مادہ (ROOT) ہوتا ہے جو عام طور پر تین حروف کا ہوتا ہے اور اُس سے جتنے الفاظ اگے بنائے ہیں اُن میں وہی مادہ اور اُس کے معانی کی جھلک پائی جاتی ہے۔ علم صرف والوں نے عربی کلمات کے اصل مادہ کا اندازہ کرنے یا تو لے کیلئے جو قاعدہ اور اصول بنایا ہے اُسے میزان کہتے ہیں۔

2۔ وزن: اور الفاظ کا وزن نکالنے کیلئے جو کلمہ بنایا ہے اُسے وزن کہتے ہیں یعنی کسی کلمہ کے حروف کو ف، ع، ل کے مقابلے میں لانا اسے وزن کہتے ہیں اور جس کلمے کا وزن نکالا جائے اُسے موزون کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ کا وزن فَعَلَ ہے۔ اسی طرح مَنظُور کا وزن مَفْعُول ہے اور نَاطِر کا وزن فاعِل ہے۔

3۔ مادہ: جس کلمے کا اصل مادہ (ROOTWORD) پہچانا نہ ہو ف، ع، ل، کو اُس کلمے کی شکل دیں جو حروف اُس کلمے میں ف، ع، ل کے مقابلے میں آئیں گے وہ حروف اُس کلمے کا مادہ اصلی کہلاتے ہیں اور انہیں حروفِ اصلیہ بھی کہتے ہیں اور جو حروف وزن کرتے وقت ف، ع، ل کے مقابل نہ آئیں انہیں حروفِ زائدہ کہتے ہیں جیسے اوپر والی مثال میں مَنظُور مَفْعُول کے وزن پر ہے جس میں ف کے مقابلے میں ن ہے اسے فَا کلمہ کہتے ہیں اور ع کے مقابلے میں ظ ہے اُسے عین کلمہ کہتے ہیں اور ل کے مقابلے میں ر ہے اُسے لام کلمہ کہتے ہیں۔ تو حروفِ اصلیہ یا مادہ اصلیہ نظر بن گیا۔ اور م اور واؤ حروفِ زائدہ ہیں۔ نظر کا معنی دیکھنا ہے جو اگلے تمام کلمات میں پایا جاتا ہے۔

4۔ صیغہ: کسی خاص وزن پر بنے ہوئے لفظ کو صیغہ کہتے ہیں۔

5۔ صرف کبیر: عربی گروان میں ہر فعل کیلئے چودہ صیغہ استعمال ہوتے ہیں چھ غائب کیلئے جو سامنے موجود نہ ہو۔ چھ حاضر کیلئے یعنی جو سامنے مخاطب و موجود ہو اور دو مُتَعَمَّم کیلئے جو خود کلام کرنے والا ہو۔ ہر لفظ کو صیغہ کہتے ہیں اور ان چودہ صیغوں کو ملا کر پڑھنے کا نام صرف کبیر ہے۔

6۔ فعل کی اقسام: فعل کی معنی اور زمانہ کے لحاظ سے چار اقسام ہیں ۱۔ فعل ماضی ۲۔ فعل مضارع ۳۔ فعل امر ۴۔ فعل نہی

7۔ فعل ماضی: (THE PAST) وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے اُسے فعل ماضی کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ (اُس ایک آدمی نے مارا) نَصَرَ (اُس ایک آدمی نے مدد کی) سَمِعَ (اُس ایک آدمی نے سنا)۔

8۔ گردان: (PARADIGM) (صرف کبیر) فعل ماضی بر وزن فَعَلَ

گردان / صرف کبیر	ضمیر فاعل	صیغہ کی پہچان	ترجمہ
فَعَلَ	علامت فاعل سے خالی صیغہ مثنیٰ برفتحہ	واحد مکر غائب	اُس ایک مرد نے کیا
فَعَلَا	الف علامت مثنیہ مکر غائب	مثنیہ مکر غائب	اُن دو مردوں نے کیا
فَعَلُوا	واو علامت جملہ مکر غائب	جمع مکر غائب	اُن سب مردوں نے کیا
فَعَلَتْ	تائے ساکنہ علامت	واحد مونث غائب	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلْنَا	تائیں علامت الف مثنیہ کی علامت	مثنیہ مونث غائب	اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْنَ	ن مفتوح علامت جمع مونث غائب	جمع مونث غائب	اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	ت مفتوح علامت واحد؟	واحد مکر حاضر	تو ایک آدمی نے کیا
فَعَلْتُمَا	تُمَا علامت و ضمیر فاعل	مثنیہ مکر مخاطب	تم دو مردوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تُم علامت و ضمیر فاعل	جمع مکر مخاطب	آپ سب مردوں نے کیا
فَعَلْتِ	تے مکسورہ علامت	واحد مونث مخاطب	تُو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تُمَا علامت و ضمیر فاعل مثنیہ	مثنیہ مونث حاضر	تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُنَّ	تُنَّ علامت جمع مونث حاضر	جمع مونث حاضر	آپ سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	تے مضمومہ علامت واحد متکلم	واحد مکر مونث مُتَكَلِّم	میں ایک مرد یا عورت نے کیا
فَعَلْنَا	نا علامت جمع متکلم مع الغیر	جمع متکلم مع الغیر	ہم سب نے کیا

نوٹ: فعلی ماضی کے کم از کم تین حروف ہوتے ہیں۔ پہلے کو ف کلمہ دوسرے کو عین کلمہ اور تیسرے کو لام کلمہ کہتے ہیں۔ فعل ماضی کا عین کلمہ کبھی مضموم جیسے کَرَمَ (وہ بزرگ ہوا) کبھی مکسور جیسے سَمِعَ اور کبھی مفتوح جیسے خَرَبَ ہوتا ہے

مشق نمبر 1: مندرجہ ذیل صیغوں کا وزن بتائیں اور مادۂ اصلیہ اور حروف زائدہ الگ کر کے بتائیں مثلاً۔

ذَهَبَ ، فَتَحَ ، مَضْرُوبٌ ، اِسْتَقْبَالَ ، يَذْهَبَنَّ ، كَرُمْتُمْ ، نَصَرْتُنَّ ، يَسْتَفْتِيَنَّ .

مشق نمبر 2: مندرجہ ذیل افعال ماضی کی گردانیں اور معانی لکھیں۔

كَفَرَ (انکار کرنا) ، اٰمَنَ (ایمان لانا) ، دَخَلَ (داخل ہونا) اور سَمِعَ (سننا)۔

مشق نمبر 3: سورۃ مُحَمَّد (3:1-47) کی پہلی تین آیات سے فعل ماضی کے صیغہ پہچان کرا لگ لکھیں اور جن کی گردان پہلے نہیں کی اُن کی گردان مع ترجمہ لکھیں۔